۴۴ ۔ آپ اپنی زندگی سے کیا کچھ چاہتے ہیں ؟

میں اور میرا شوہر اپنے رہائشی کمرے کی سجاوٹ میں مشغول ہیں ۔ ہم اُن رنگوں کو منتخب کر رہے ہیں جو یکساں پُر کشش ہوں ۔ (پردوں کے) کپڑے ایک جیسے قابلِ ستائش ہونے چاہییں ۔ اور نظر آنے والا سب کچھ آنکھوں کو بھلا لگے تاکہ ہمارے دوست اس سے سکون محسوس کریں ۔ ہم نے چپس کی ٹکڑیوں سے جیسے ہی موزوں رنگ کا انتخاب کرنے کی کوشش کی اچانک (ہمارے ذہن میں) ایک خیال آیا کہ (انسانی) زندگی چناؤ کے مختلف مراحل سے مزین ہے ۔ ہم اُن چیزوں کو چُنتے ہیں جو ہمیں وہ کُچھ دیں جو ہم زندگی میں پانے کے خواہش مند ہیں ۔ بہت سے لوگ سب سے پہلے امیر بننے کے طلب گار رہے آخر کار ایسی چیزوں کے متمنی ہوتے ہیں جنہیں صرف دولت سے خریدا جا سکتا ہے ۔ وہ خوبصورت گھر نئی گاڑی اور عمدہ کپڑوں کے متلاشی رہتے ہیں ۔ وہ ایسا بننے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ زندگی کی رعنائیوں کا لطف اُٹھا سکیں ۔

جو کچھ ہماری خود ساختہ اقدار میں شامل ہے یقیناً مسیحی زندگی میں اس کی کوئی جگہ نہیں لیکن بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ مسیحی لوگ مادی آسائشوں اور خوشحالی کو اول درجہ دیتے ہیں ۔ یسوع مسیح نے کہا کہ ".... تم پہلے اُس(خدا) کی بادشاہی اور اُس کی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی" (متی ۶:۳۳)۔ خدا کی چیز کو اول اور دُنیا کی اشیائ کو دوسرا درجہ دینے کا فیصلہ کرنا ایک مسیحی کے لئے نہایت اہم ہوتا ہے۔لیکن پھر بھی ایک مسیحی کے لئے زندگی کے سفر میں کوئی قدم اُٹھانا بہت مشکل دکھائی دیتا ہے ۔ وہ ہمیشہ زیادہ سے زیادہ اور عمدہ سے عمدہ چیزیں خریدنے کی آزمائش میں مبتلا ہو جاتا ہے ۔ جبکہ ممکن ہے ہمارے پاس پہلے سے موزوں مقام موجود ہو ۔ہر ایک انتخاب دراصل ذاتی فیصلہ ہوتا ہے جو ہم میں سے ہر ایک کو ضرور کرنا چاہیے ۔ اس سے مراد بہت زیادہ دولت یا اُن چیزوں کا حصول نہیں جو خریدی جا سکتی ہیں یا جن سے خطرہ لاحق ہو سکتا ۔ ہمارا پیسے کے ساتھ پیار کی بابت بائبل مقدس سکھاتی ہے کہ زر کی دوستی ہر قسم کی برائی کی جڑ ہے (۱۔تیمتھیس ۶:۱۰) ۔ اگر ہم یسوع کی پیروی کرنے کے خواہش مند ہیں تو ہمیں زندگی میں کن چیزوں کا انتخاب کرنے کی ضرورت ہے؟ بائبل مقدس ہماری حالت کے بارے پہلے سے صاف طور پر بیان کرتی ہے کہ ہمارے دل کا یسوع کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ ہم میں سے ہر کوئی موت کی جانب محو سفر ہے ۔ اور پیچھے مڑنے کے لئے کچھ بھی نہیں کر سکتا۔اگر ہم دولتمند بننا چاہتے ہیں یا اہم مرتبہ حاصل کرنے کے خواہش مند ہیں تو آج ہمارے دل کی جو حالت ہے اس کے ساتھ سوسال پہلے سے ہمارا گہرا تعلق ہے ۔ تاہم ہماری ابدی منزل مقصود مختلف ہو سکتی ہے۔ کیونکہ یسوع مسیح سے رابط کرنے کے لئے ہمارے دل کی حالت اور کیفیت کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ کیا ہم اپنی زندگی کے چین و آرام سے اُس کے پیروکار بننے میں راضی ہیں جیسے اُس کے شاگردوں نے کیا تھا ۔ کیا ہم اپنے گناہوں کی مخلصی کے لئے اُس سے بات کریں گے تاکہ وہ ہمیں نئی زندگی عطائ کرے ؟ اور وہ تو ہم میں سے ھر ایک شخص سے یہی چاہتا ہے کہ ان باتوں کو انجام دیں۔

مسےحی کہتے ہےں ےہ تجربہ انہےں B.A کی ڈگری عطائ کرتا ہے جس کا مطلب ہے Born Again ےعنی نئی پےدائش۔ اور مابعد وہ روحانی تعلےم پاتے ہےں۔ ےہ دنےوی طرزعمل کے عےن مطابق ہے کہ جب ہم بنےادی تعلےم پوری کرکے بی۔ اے کی ڈگری حاصل کرتے ہےں (اسی طرح) جب ہم ےسوع کو اپنا دل دے دےں گے تو اگلا قدم روحانی تعلےم و تربےت کا حصول ہے ۔ بائبل کا علم حاصل کرنا بہت ضروری ہے لےکن اس سے ہمارا دل گناہ سے بے الزام نہےں ہوتا ۔ اس سے ےہ حقےقت آشکارا ہوتی ہے کہ ہمےں (دل کی پاکےزگی کے لئے)کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمےں چاہےے کہ ےسوع سے کہےں کہ وہ اس سلسلہ مےں اپنی مدد اور ہداےت بہم پہنچائے ۔ کےونکہ ہمےں اُس کے قوانےن کی پےروی کرنی چاہےے جو ہمےں گناہوں سے باز رکھتے ہےں (رومےوں ۳:۳۱) ۔ اور اُن پر غالب آنا سکھاتے ہےں ۔ ہمےں خدا کے نزدےک پاک اور راستباز لوگ بننے کی ضرورت ہے۔ اور صرف وہی اُس کے ہاں راستباز گنے جاتے ہےں جو اُس کے حکموں کی پےروی کرتے ہےں (رومےوں۲:۳۱)۔

ہم مےں سے بہت سے لوگ خود کو اےسا ہی ظاہر کرتے ہےں ۔ کےونکہ ہم مسےحی ہےں اور ےسوع ہم سب کے لئے موائ ۔ پس ہمارے گناہ ڈھانپے گئے ہےں تا کہ وہ سب کچھ حاصل کرلےں جس کے خواہش مند ہےں ۔ تاہم آج کل ےسوع اپنی کلےسےائ کو پاک کر رہا ہے تاکہ ہمےں کامل دُلہن بنائے (افسےوں ۵:۷۲)۔ پس اس سلسلہ مےں ہمےں اُس کے احکام پر عمل کرنا چاہےے کےونکہ ےوحنا عارف کی روےا کے مطابق ےسوع نے فرماےا کہ جو غالب آئے مےں اسے پوشےدہ من مےں سے کھانے کو دوں گا (مکاشفہ ۲:۷۱)۔ ہم جو مسےحی کہلاتے ہےں ہمےں اپنی نگاہوں کو آسمان کی طرف لگانے کی ضرورت ہے۔ اور اگر ہم چاہےں تو اس من (زندگی کی روٹی) کا انتخاب کر سکتے ہےں ۔ ےہ روح کی تحرےک سے ہوتا ہے کہ ہم تمنا کرےں اور پالےں ۔(ےسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا تھا کہ) "مانگو تو پاؤ گے" (ےوحنا ۶۱:۴۲)۔ اپنے بچوں سے پےار کرتا ہے اور انہےں اچھی چےزےں دےنا جانتا ہے۔ جب ہم دل کی پاکےزگی کے طلب گار ہوتے ہےں تو وہ ہمےں مادی برکات بھی عطائ کرتا ہے ۔ پس جب ہم فےصلہ کرلےں کہ زندگی مےں کےا کچھ کرنا چاہتے ہےں ۔ تو دانائی سے ان چےزوں کا انتخاب کرےں جو ہمےشہ تک رہےں گی ۔